4۔ اذان صبح تک جنابت، حیض اور نفاس کی حالت میں باقی رہنا

۴۔ اذان صبح تک جنابت، حیض اور نفاس کی حالت میں باقی رہنا

مسئلہ۸۴۲۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے تو ضروری ہے کہ اذان صبح (طلوع فجر) سے پہلے غسل کرے اور اگر عمداًاس وقت تک غسل نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہوگا، البتہ مغرب تک روزے کو باطل کرنے والے کاموں سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ۸۴۳۔ اگر ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے اور بغیر عمد کے صبح تک غسل نہ کرے مثلاً نیند کی حالت میں جنب ہوجائے اور اذان کے بعد تک سوتا رہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۴۴۔ اگر کوئی شخص روزے کی قضا رکھنا چاہے اور طلوع فجر تک عمداً غسل جنابت نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہے اور اگر سہواً غسل نہ کرے تو احتیاط کی بناپر روزہ باطل ہے۔

مسئلہ۸۴۵۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے اور جانتا ہوکہ سونے کی صورت میں اذان صبح سے پہلے بیدار ہو جائےگا چنانچہ بیدار ہونے کے بعد غسل کرنے کا ارادہ نہ ہو یا تردد کا شکار ہو اور سوجائے اور پھر بیدار نہ ہوسکے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

مسئلہ۸۴۶۔ اگر کوئی شخص بیداری میں جنب ہوجائے یا نیند میں جنب ہونے کے بعد بیدار ہوجائے اور جانتا ہو کہ دوبارہ سوجائے تو صبح کی اذان سے پہلے غسل کے لئے بیدار نہیں ہوسکے گا تو غسل کرنے سے پہلے سونا جائز نہیں ہے اور اگر سوجائے اور اذان سے پہلے غسل نہ کرے تو روزہ باطل ہے لیکن اگر یہ احتمال دیتا ہو کہ صبح کی اذان سے پہلے غسل کرنےکے لئے بیدار ہوجائے گا اور غسل کرنے کا ارادہ بھی رکھتا ہو لیکن بیدار نہ ہوسکے تو اس کا روزہ صحیح ہے اور اگر بیدار ہونے کے بعد دوبارہ سوجائے اور صبح تک بیدار نہ ہوسکے تو اس دن کی قضا رکھنا ضروری ہے۔

مسئلہ۸۴۷۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اور جنابت کی حالت میں صبح کرے تو اس دن کا روزہ صحیح ہے لیکن اگر یہ فراموشی کئی روز تک طول پکڑلے تو فراموشی کے ایام کے روزوں کی قضا کرنا ضروری ہے ، البتہ نمازیں ہرصورت میں باطل ہیں۔

مسئلہ۸۴۸۔ اکر کسی شخص کو شک ہو کہ جنابت پر باقی رہنے سے روزہ باطل ہوتا ہے یا نہیں اور جنابت کی حالت میں روزہ رکھے تو احتیاط واجب کی بناپر اس کا روزہ باطل ہے[1] اور ضروری ہے کہ قضا بھی بجالائے لیکن اگر یقین ہو کہ جنابت پر باقی رہنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے اور اس بناپر روزہ رکھے تو اس کا روزہ صحیح ہے اگرچہ روزے کی قضا کرنے میں احتیاط کی رعایت کرنا اچھا ہے۔

مسئلہ۸۴۹۔ اگر کسی شخص کا فریضہ ماہ رمضان کی رات میں غسل کرنا ہو چنانچہ وقت تنگ ہونے یا پانی مضر ہونے یا کسی اور وجہ سے غسل نہ کرسکے تو ضروری ہے کہ طلوع فجر سے پہلے غسل کے بدلے تیمم کرے۔

مسئلہ۸۵۰۔ اگر کسی شخص کے پاس ماہ رمضان کی رات میں غسل اور تیمم کا وقت نہ اور خود کو جنب کرلے تو اس کا روزہ باطل ہے اور قضا اور عمد والا کفارہ دونوں واجب ہیں لیکن اگر صرف تیمم کے لئے وقت ہو چنانچہ خود کو جنب کرلے اور طلوع فجر سے پہلے تیمم کرلے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۵۱۔ جس شخص کا فریضہ تیمم کرنا ہو اس کے لئے جائز ہے کہ ماہ رمضان کی رات میں خود جنب کرلے بشرطیکہ جنب ہونے کے بعد تیمم کے لئے کافی وقت ہو۔

مسئلہ۸۵۲۔ اگر عورت خون حیض یا نفاس سے پاک ہوجائے تو ضروری ہے کہ طلوع فجر سے پہلے غسل کرے اور عمداًغسل نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہوگا۔

مسئلہ۸۵۳۔ اگر عورت کو روزے کی حالت میں حیض آئے یا وضع حمل ہوجائے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

مسئلہ۸۵۴۔ اگر عورت اذان صبح کے بعد حیض یا نفاس سے پاک ہوجائے تو اس دن روزہ نہیں رکھ سکتی ۔

مسئلہ۸۵۵۔ اگر عورت حیض یا نفاس کا غسل کرنا بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو اس مدت میں جو روزے رکھے ہیں، صحیح ہیں خواہ

ماه رمضان کے روزے ہوں یا دوسرے روزے ہوں۔

[۱] . وہ مقامات جہاں روزہ احتیاط واجب کی بنا پر باطل ہے ضروری ہے کہ مکلف اس دن کا روزہ رکھے اور اس کی قضا بھی بجا لائے۔